پیرنٹنگ پراجیکٹ
(لڑکوں کی تربیت)
سیشن چہارم (ثانوی سال)

تربیت ڈیپارٹمنٹ
لجنہ اماء اللہ یوکے

سیشن چہارم (آج کا سیشن ثانوی سال)

- کامیاب پرورش کے اہم عوامل
- بات چیت کرنا اور صحت مند تعلقات
- شناخت
- نوعمر دماغ اور برتاؤ
- ڈسکشن سیشن
- گھر میں مدد کرنا اور عورتوں کی عزت کرنا

سیشن سوم کا خلاصہ

بنیادی سال

بچوں میں راستبازی کے نمونے بڑھانا
سننے کی صلاحیت
حدود کا تعین اور نتائج
دوستیاں

پیرنٹنگ: سماجی خرابیوں سے تحفظ

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ ۔۔۔۔۔

(سُورَۃُ التَّحْرِیْمِ آیت ۶)

پیرنٹنگ: سماجی خرابیوں سے تحفظ

حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کی تربیت میں والدین کے کردار کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا

۔۔۔آج کل دنیا کی چمک دمک اور لہو و لعب، مختلف قسم کی برائیاں جو مغربی معاشرے میں برائیاں نہیں کہلاتیں لیکن اسلامی تعلیم میں وہ برائیاں ہیں، اخلاق سے دور لے جانے والی ہیں، منہ پھاڑے کھڑی ہیں جو ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لینے کی کوشش کرتی ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا پہلے روشن خیالی کے نام پر بعض غلط کام کئے جاتے ہیں اور پھر وہ برائیوں کی طرف دھکیلتے چلے جاتے ہیں۔ تو یہ نہ تو تفریح ہے، نہ آزادی بلکہ تفریح اور آزادی کے نام پر آگ کے گڑھے ہیں۔۔۔۔

(خطبہ جمعہ ۲۳ اپریل ۲۰۱۰)

ایک عورت کی ذمہ داری

"The future of the nation and the country is in your hands. Therefore, bring up your children according to such high standards that the others learn the art of bringing up children from you. Create this realisation in the hearts of the children right from the very childhood **that they have a God and that they are obliged to be grateful to Him.** That can only be achieved when they worship Him and implant virtuousness in their hearts, in their children's hearts. This kind of upbringing will take place only when you will realise your responsibilities with a passion. **Therefore, rise up with a new zeal, purifying yourselves, to guard your children** and to guard your country".

Self Reformation (alislam.org)

ثانوی مرحلہ: کامیاب پرورش کے اہم عوامل

- دعا کرنا
- اسپائرنگ / خواہش مند والدین بنیں
- متوازن گھریلو ماحول
- بات چیت
- مثبت نظم وضبط / اینگر مینجمینٹ
- بچوں اور مسجد کے درمیان لگاؤ قائم کرنا
- اپنے بچوں کا احترام کریں

دعا کرنا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہو گا۔ وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔

[Malfoozat-new-v1.pdf (alislam.org)]

اسپائرنگ والدین بچے کے لئے قابلِ تقلید نمونہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ”وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو۔“ (یہ والدین کا کام ہے۔) فرمایا ”اور اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے اوّل خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیز گار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرلو گے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا “

تربیت اولاد۔ خطبہ جمعہ 14/جولائی 2017ء — جماعت احمدیہ مسلمہ عالمگیر(alislam.org)

متوازن ماحول

حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پر سکون خانگی زندگی گزارنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

۔۔میرے ایک جائزے سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ جن گھروں میں ماں باپ کا آپس کا محبت اور پیار کا سلوک نہیں ہے انکے بچے زیادہ باہر جاکر سکون تلاش کرتے ہیں۔ اسلئے میں ماں باپ سے بھی کہوں گا کہ اپنی ذاتی اناؤں کی وجہ سے اور اپنی ادنیٰ خواہشات کی وجہ سے گھروں کا سکون برباد کرکے اپنی نسلوں کو برباد نہ کریں اور حقیقی طور پر متقیوں کا امام بننے اور اپنی امانتوں کا حق ادا کرنے والے بنیں۔۔۔۔

عائلی مسائل اور اُن کا حل(alislam.org)

بات چیت کرنا

One of the most important parenting skills needed for raising healthy teenagers involves giving them positive attention

“If you have come to the West you must pay close attention to the wellbeing of your children. **Sit with your children** and if there is a programme of the Ahmadiyya Muslim Community then take your children there with you. **You should give time to your children** on the weekends…You will have to strive hard. Just like you work hard to earn money, so too should you work towards the moral training of your children. **When you work hard and pray towards this, then Allah the Almighty will also help you.**”

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Norway Have Honour of Virtual Meeting with World Head of Ahmadiyya Muslim Community (alislam.org)

مثبت نظم وضبط / اینگر مینجمینٹ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروکاروں کو عملی ذرائع سکھائے جن کے ذریعے ان کے غصے پہ قابو پایا جاسکے۔ ایسا ہی ایک طریقہ درج ذیل ہے:

سلیمان بن صُرد نے اس بات سے متعلق بتایا کہ دولوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جھگڑنے لگے (دیکھا)۔ ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"میں ایک فقرے کے بارے میں جانتا ہوں کہ اگر وہ اسے کہتا تو اس کا غصہ کم ہو جاتا۔ فقرہ یہ ہے

میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔۔۔

Adopted translation Sahih Bukhari, Sunan Abu Dawud, Book 43, Hadith No. 9

بچوں اور مسجد کے درمیان لگاؤ قائم کرنا

... بہت سے لوگ بیشک ایسے ہیں جن کو کام کے اوقات کی وجہ سے پانچ وقت مسجد میں آنا مشکل ہے۔ لیکن فجر، مغرب اور عشاء میں تو یہ عذر نہیں چلتا، اُس پر تو حاضر ہو سکتے ہیں۔ میں جانتا ہوں دنیائے احمدیت میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اِن مغربی ممالک میں رہتے ہیں اور مسجد سے پندرہ بیس میل کے فاصلے پر رہتے ہیں۔ لیکن نمازوں کے لئے مسجد میں آتے ہیں۔ اگر ظہر، عصر کی نمازیں نہ پڑھ سکیں، تو جیسا کہ میں نے کہا، یہ لوگ فجر، مغرب اور عشاء پر ضرور شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہاں تو تقریباً ہر ایک کے پاس سواری ہے، اپنے دنیاوی کاموں کے لئے سواریاں استعمال کرتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اور اُس کی عبادت کے لئے یہ سواریاں استعمال کریں گے تو ان سواریوں کا مقصد دین کی خدمت بھی بن جائے گا اور آپ کے بھی دین و دنیا دونوں سنور جائیں گے ...

نماز کی اہمیت۔ خطبہ جمعہ 22/جون 2012ء — جماعت احمدیہ مسلمہ عالمگیر (alislam.org)

پنجوقتہ نمازیں (بچوں میں نظم وضبط، ذمہ داری اور طہارت لاتی ہیں / قائم کرتی ہیں

While addressing the Boys at National Ijtema Huzur-e-Anwar(aba) said:

"Furthermore, you should offer your prayers in congregation whenever possible and, outside of school or college times, attend your local mosque or Salat centre as much as possible…..**As I said, first and foremost amongst your duties to Allah is to be regular in the five daily prayers.** Regrettably, students often use their schools or university studies as an excuse to delay their prayers or even to not offer of them at all. What they fail to realise is that Namaz is a shield that saves a person from other mistakes, and so by failing to fulfil the rights of worship, they are leading themselves towards others vices and sins and away from Islam. **Thus, you must guard against any form of laziness or weakness in this respect**".

[Address at National Waqfeen-e-Nau Ijtima UK Boys 2017 (alislam.org)]

بچوں کا احترام کریں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے والدین کو ہدایت کی
"اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان میں بہترین آداب پیدا کرو (سنن ابن ماجہ)".

کچھ روزمرہ معمول کی تجاویز:
اہم معاملات پر ان کی رائے حاصل کرنا
انہیں مفید سرگرمیوں میں شامل کرنا
انہیں نہ ڈانٹنا یا ان کی توہین نہ کرنا
انکی کوشش کی تعریف نہ کہ صرف نتیجہ کی

سنن ابن ماجہ 3671: کتاب 33، حدیث 15

خدام الاحمدیہ ایک اہم سنگ میل

- مقامی خدام قائد سے درخواست کی جاسکتی ہے کہ وہ اجلاسوں، جماعتی تقریبات، تبلیغ اور سماجی خدمت میں اس گروپ کو ذمہ داریاں سونپے / تفویض کریں۔
- وقار عمل کے ذریعے جماعت کی خدمت میں شرکت کی ترغیب دیں۔
- ان کی مالی ذمہ داریوں کے بارے میں یاددہانی کروائیں

شادی کی تیاری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
نکاح **میری سنّت** ہے پس جس نے **میری سنّت** پر عمل نہیں کیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔
زندگی کے لئے ساتھی کے انتخاب میں تقویٰ اور راستبازی کو دیگر تمام خصوصیات پر ترجیح دینی چاہیے جیسا کہ حدیث میں بیان ہوا ہے۔۔ کہ عورت سے چار وجوہات کی بناء پر شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی وجہ سے۔ اس کے حسب ونسب کی وجہ سے۔ خاندان کی وجہ سے۔ اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے۔ پس تم دیندار عورت کا انتخاب کرو خدا تمہارا بھلا کرے۔

(صحیح البخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین حدیث 5090)

رویوں کے متعلق

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غَضِّ بصر سے متعلق فرماتے ہیں کہ:

”ہر ایک پرہیز گار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہیئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اُٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدّنی زندگی میں غَضِّ بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خُلق کے رنگ میں آجائے گی۔“

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ 102-103 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد سوم صفحہ 444)

- غیر مناسب حلیہ / لباس
- گپ شپ، موبائل فون، انٹرنیٹ کی لت

حفاظتی اقدامات

- ٹی وی / انٹرنیٹ کا وقت محدود کریں
- بری صحبت سے بچیں
- بزرگوں کے ساتھ قریبی رابطے میں اضافہ کریں
- سماجی بیداری
- کیریئر کونسلنگ / کیریئر کے بارہ میں مشاورت
- کسی بھی قسم کے ناشائستہ اور نازیبا طرز عمل سے دور رہنا

پاکیزہ طرز عمل کو فروغ دینے کے طریقے

- نماز قائم کرنا
- روزنامہ تلاوت قرآن کریم اور اس کے معنی کو سمجھنا۔
- پیغمبروں کی زندگیوں کا مطالعہ
- •خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھنا
- مسجد / جماعت کے لئے وقت میں اضافہ کریں اور جماعتی سرگرمیوں، کھیلوں میں مشغول ہونا / ہوں
- ایم ٹی اے کا وقت بڑھائیں اور عظیم پیشواؤں، رہنماؤں، علماء کی سوانح عمریاں پڑھیں۔
- اچھی صحبت میں رہیں
- •صحت مند / مکمل نیند اور مناسب غذا
- •خاندان کے ساتھ معیاری وقت میں اضافہ کریں

آخری سیشن

- سننے کی اہمیت
- نظم وضبط کے بنیادی اصول
- حدود اور معمولات کا قیام / تعین

آج۔۔۔۔

- خود شناسی / خود کی شناخت
- صحت مند گفتگو کو رواج دینا
- تنازعات کا حل

خود شناسی کا احساس

- خود شناسی / خود کی شناخت
- اپنائیت کا احساس
- اپنے بارہ میں واضح تصور / آگہی

شناخت کا واضح احساس نوعمر لڑکوں کی مدد کرتا ہے

- فیصلے کرنے میں
- ترجیحات کی وضاحت کے لیے
- حقیقت پسند ہونے میں
- پختگی اور ترقی حاصل کرنے میں

شناخت کا ایک مضبوط احساس پیدا کرنے کے لئے تجاویز

- خاندان، دادا دادی، دیگر رشتہ داروں کے بارے میں کہانیاں سنائیں
- نبیوں کی کہانیاں سنائیں
- وضاحت کریں کہ آپ ان کے بارے میں کیا پسند کرتے ہیں اور سراحتے ہیں اور وہ کس چیز میں اچھے ہیں
- وعدے پورے کریں یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ آپ ان کا احترام کرتے ہیں اور وہ اہم ہیں۔

نوعمر ذہن

بچے کے دماغ سے بالغ دماغ تک پختگی زیادہ پیچیدہ اور تیز کنکشن بناتی ہے جذباتی حساسیت میں اضافہ ہوتا ہے خطرات / خطرناک طرز عمل کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔

عام نوعمری کے طرز عمل

- دوستوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا
- زیادہ سونا
- موڈ سوئنگ
- غلط سمجھے جانے کا احساس

خود مختاری اور آزادی

بچوں کو یہ آزادی دینا کہ وہ بتائیں کہ وہ کس طرح کام کرنا چاہتے ہیں۔

نوعمر بچوں کے ساتھ بات چیت کرنا

اپنے نوعمر کے ساتھ بات چیت کو بہتر بنانا

- اپنے نوعمر بچوں کے ساتھ احترام سے پیش آئیں
- فعال سننے کی مہارت دکھائیں
- خود بخود انکے متعلق فیصلہ نہ کرنے کی کوشش کریں
- ان کی رازداری کا احترام کریں
- پوچھیں کہ کیا ہوا نہ کہ کیوں ہوا
- اپنے بچے کو مسائل کا اپنا حل ڈھونڈنے کی ترغیب دیں

جذبات کی شناخت، استعمال، سمجھنے اور مثبت طریقوں کے انتظام کی صلاحیت

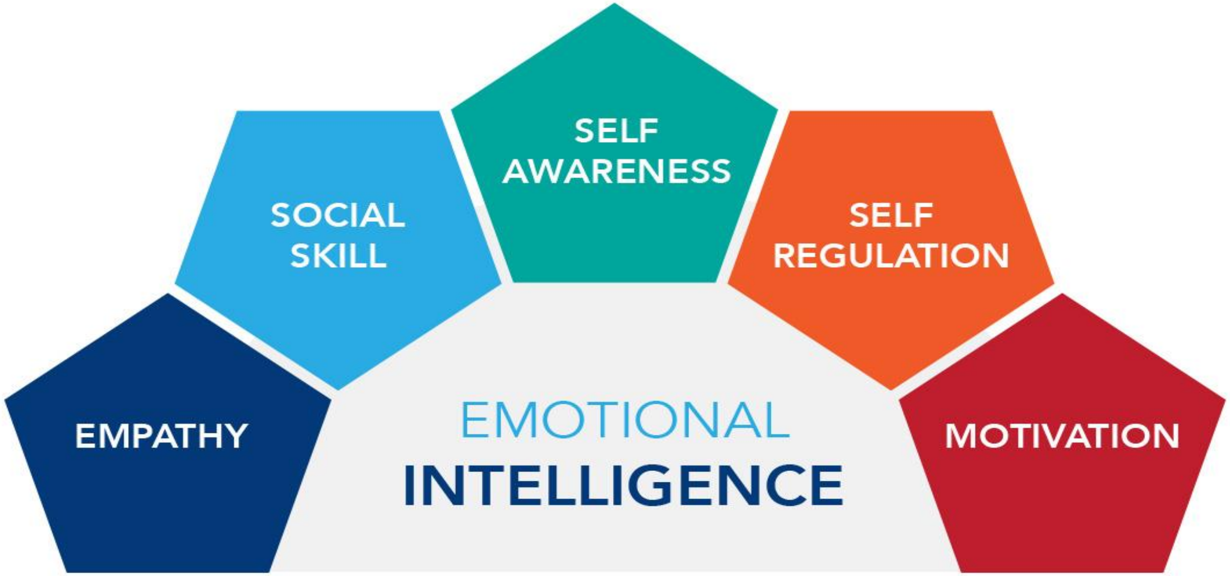

تنازعہ کا حل

- وضاحت کریں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں
- مزاح کا استعمال کریں
- اگر آپ غلطی پر ہیں تو معافی مانگیں
- مل کر کام کریں
- مسئلے کی شناخت کریں
- بات چیت کے لئے صحیح وقت تلاش کریں
- کہانی کا ان کا رخ سنیں
- ہمدردی کرنے کی کوشش کریں

غصے اور جارحیت کا انتظام

- قابل تقلید نمونہ بنیں
- قابل قبول طرز عمل پر واضح حدود مقرر کریں
- پرسکون رہیں اور اپنے بچے کو ٹھنڈا ہونے کی جگہ دیں
- مستقبل میں مدد کے لئے حکمت عملی پیش کریں
- چیزوں کے قابو سے باہر ہونے سے پہلے بیرونی مدد حاصل کریں

خلاصہ / لبِ لباب

- اپنے بچے کو شناخت کا مضبوط احساس پیدا کرنے میں مدد کریں
- انہیں کچھ آزادی اور خود مختاری دے کر اپنے تعلقات میں توازن پیدا کریں
- ان تمام تبدیلیوں کے ساتھ ہمدردی کریں جو وہ محسوس کر رہے ہیں
- صبر اور محبت کے ساتھ تنازعات حل کریں
- جذباتی ذہانت پیدا کریں
- جب آپ کو مدد کی ضرورت ہو تو مدد حاصل کریں